Translation 6

اپنے پوشیدہ عیبوں کو معلوم کرنے کے لیے یہ دیکھنا ضروری ہے کہ ہمارے دشمن ہم کو کیا کہتے ہیں۔ ہمارے دوست اکثر ہمارے دل کے موافق ہماری تعریف کرتے ہیں۔ اول ہمارے عیب ان کو عیب ہی نہیں لگتے یا پھر ہماری خاطر کو ایسا عزیز رکھتے ہیں کہ اس کو رنجیدہ نہ کرنے کے خیال سے اِن کو چھپاتے ہیں، یا پھر ان سے چشم پوشی کرتے ہیں۔ بر خلاف اس کے ہمارا دشمن ہم کو خوب ٹٹولتا ہے اور کونے کونے سے ڈھونڈ کر ہمارے عیب نکالتا ہے گو دشمنی سے چھوٹی بات کو بڑا بنا دیتا ہے۔ مگر اس میں کچھ نہ کچھ اصلیت ہوتی ہے۔ دوست ہمیشہ اپنے دوست کی نیکیوں کو بڑھاتا ہے اور دشمن عیبوں کو۔ اس لیے ہمیں اپنے دشمن کا زیادہ احسان مند ہونا چاہیئے کہ وہ ہمیں ہمارے عیبوں سے مطلع کرتا ہے۔ اس تناظر میں دیکھا جائے تو دشمن دوست سے بہتر ثابت ہوتا ہے۔

Translation 7

عام لوگوں کا خیال ہے کہ ملک کے قانون اور فرد کی آزادی ایک دوسرے کی ضد ہیں ...

In order to know about our hidden flaws, it is important to listen to our enemies' opinions about us. Our friends, close to our heart, often praises us. Firstly, they neglect our flaws and avoid or hide them so that it may hurt us. On the contrary, our enemy judges us and disclose our flaws to us. Thus, because of enmity, he make mountain out of the mole hill but it is often relevant to reality. A friend always promotes virtue of his friend and enemy propagates flaws. That's why, we should be more thankful to our enemy as they expose our flaws. In this context, an enemy proves better than a friend.